اسمبلی رپورٹ (مباحثات)

بارہویں اسمبلی / ستراہواں اجلاس (اُنیسویں نشست)

بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس منعقدہ بروز جمعۃ المبارک مورخہ 19/دسمبر2025ء بمطابق ۲۷/جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ۔

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	03
2	دُعائے مغفرت۔	04
3	وقفہ سوالات۔	08

جلد17 ☆☆☆ شمارہ19

ایوان کے عہدیدار

اسپیکر۔۔۔۔۔۔کیپٹن (ر) جناب عبدالخالق خان اچکزئی

ڈپٹی اسپیکر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میڈم غزالہ گولہ بیگم

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جناب طاہر شاہ کاکڑ

اسپیشل سیکرٹری (قانون سازی)۔۔۔۔جناب عبدالرحمٰن

چیف رپورٹر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جناب خالد احمد قمبرانی

☆☆☆

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

بروز جمعۃ المبارک مورخہ 19/دسمبر 2025ء بمطابق ۲۷/جمادی الثانی ۱۴۴۷ھ۔

بوقت سہ پہر 3:45 منٹ پر زیر صدارت کیپٹن (ر) جناب عبدالخالق خان اچکزئی، اسپیکر،

بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر: کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ **از** حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَکُوۡنُوۡا کَالَّذِیۡنَ اٰذَوۡا مُوۡسٰی فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوۡا ط وَکَانَ عِنۡدَ اللّٰهِ

وَجِیۡهًا ۝۶۹ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِیۡدًا ۝۷۰ یُّصۡلِحۡ لَکُمۡ

اَعۡمَالَکُمۡ وَیَغۡفِرۡ لَکُمۡ ذُنُوۡبَکُمۡ ط وَمَنۡ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ

فَقَدۡ فَازَ فَوۡزًا عَظِیۡمًا ۝۷۱

﴿پارہ نمبر ۲۲ سُوۡرَۃُ الاحزاب آیات نمبر ۶۹ تا ۷۱﴾

ترجمہ: اے ایمان والو تم مت ہو ان جیسے جنہوں نے ستایا موسیٰ کو پھر بے عیب دکھلا دیا اس کو اللہ نے ان کے کہنے سے اور تھا اللہ کے یہاں آبرو والا۔ اے ایمان والو ڈرتے رہو اللہ سے اور کہو بات سیدھی۔ کہ سنوار دے تمہارے واسطے تمہارے کام اور بخش دے تم کو تمہارے گناہ اور جو کوئی کہنے پر چلا اللہ کے اور اس کے رسول ﷺ کے اس نے پائی بڑی مراد۔ صَدَقَ اللّٰہُ الۡعَظِیۡمِ۔

☆☆☆

جناب اسپیکر: اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ۔بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہ۔ جی جناب مندوخیل صاحب۔

جناب زرک خان مندوخیل: جناب اسپیکر! ہمارے سی ایم صاحب کے میڈیا کوارڈینیٹر راجہ مطلوب روڈ ایکسیڈنٹ میں شہید ہوگئے ہیں اُن کے لئے فاتحہ خوانی کرادیں۔

جناب اسپیکر: جی مولوی صاحب دعا کریں۔

(فاتحہ خوانی کی گئی)

میر سرفراز احمد بگٹی (قائد ایوان): جناب اسپیکر! مجھے اگر ایک منٹ اجازت دیں گے تو مَیں راجہ مطلوب صاحب جن کے لئے ہم نے فاتحہ خوانی کی ہے۔

جناب اسپیکر: جی please چیف منسٹر صاحب۔

جناب قائد ایوان: مَیں اُن کو خراج تحسین پیش کرنا چاہتا ہوں۔ نہ صرف وہ میرے دوست تھے۔ بلکہ سوشل میڈیا کی ہماری ٹیم کے انچارج بھی تھے اور اُس کے handler بھی تھے۔ اور ہمارے پاس بھرپور ایک ہفتہ گزار کر گئے جب جیو کے ساتھ ایک دن کا پروگرام تھا تو He stay there for one long week ویسے وہ اسلام آباد میں بیٹھ کر چیزوں کو دیکھتے تھے۔ بہت ہی ملنسار، بڑے سینئر صحافی تھے۔ اور اُنہوں نے ایک بڑی lively زندگی گزاری ایک بھرپور زندگی گزاری۔ انتہائی دکھ اور افسوس ہوتا ہے کہ وہ ایک divider جو اسلام آباد میں لگے ہوئے ہیں U-turn main highway پر۔ اُن divider پر اُن کی گاڑی لگی۔ مَیں نے خود اُن کو لاہور drop کیا وہاں سے by road گئے۔ it was his death سے کوئی آدھا گھنٹہ پہلے مجھے ایک کال آئی تھی۔ اللہ تعالیٰ اُن کو اپنی رحمت میں جگہ دے۔

جناب اسپیکر: آمِین ثُمَّہ آمِین۔

جناب قائد ایوان: اور یہ اسمبلی نہ صرف اُن کی خدمات جو اُنہوں نے سوشل میڈیا کے حوالے سے، بلوچستان کے حوالے سے دی ہیں اُن کو خراجِ تحسین پیش کرکے اُن کے لواحقین کے ساتھ بھی اظہار ہمدردی کرتی ہے اور اس دعا کے ساتھ کہ اللہ اُن کو اپنی جنت الفردوس میں جگہ دے شکریہ۔

جناب اسپیکر: آمین شکریہ جی

میر رحمت صالح بلوچ: جناب اسپیکر! آپ مجھے point of public importance پر اگر دو منٹ دیں گے۔

جناب اسپیکر: میرے خیال میں آپ ایجنڈے کے بعد بولیں۔ سر! آپ کو ٹائم دیں گے۔

میر رحمت صالح بلوچ: ایک اہم issue ہے۔ قائد ایوان کو گوش گزار کروں ایک منٹ۔

جناب اسپیکر: قائد ایوان بیٹھے ہوئے ہیں ان کو آپ سنادیں گے۔

میر رحمت صالح بلوچ: سر! چار دن پہلے پنجگور میں جو بینک ڈکیتی ہوئی۔ مسلح لوگ آگئے میرا پورا علاقہ خوف و ہراس کا شکار ہے۔ آپ یقین کریں ریاستی رٹ، انتظامی ڈھانچہ مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔

جناب اسپیکر: رحمت بلوچ صاحب! آپ ایک منٹ سنیں۔ آپ کے لیڈر یعنی اپوزیشن لیڈر ہمیشہ یہ کہتے ہیں کہ آپ ایجنڈے کے مطابق چلیں۔ اور پھر آپ سب خود جب آپ کا interest نہیں ہوتا ہے۔ آپ سب یہ کہتے ہیں کہ ایجنڈے کے مطابق چلیں۔ لیکن جب آپ کی اپنی باری آتی ہے تو آپ ان سب چیزوں کو پاؤں کے نیچے روند دیتے ہیں۔ میرے خیال میں یہ ایجنڈے کے بعد بھی ہوسکتا ہے۔ چلیں بولیں۔

میر رحمت صالح بلوچ: دیکھیں! بالکل ایک سازش کے تحت ایک سلسلہ چلتا آرہا ہے پہلے لیویز چیک پوسٹوں پر بندوقیں چھیننا۔ پھر پولیس کے تھانوں پر قبضہ کرنا بندوقین چھیننا۔ اور اب چار دن پہلے جو 12 موٹر سائیکلیں، چار گاڑیاں آتی ہیں بازار کے اندر اور وہاں آجاتے ہیں جہاں state of the art City ہے۔ جہاں بینک واقع ہیں جہاں پولیس اسٹیشن مطلب اوپر چھت پر پولیس اسٹیشن قائم ہے۔ نیچے مسلح لوگ اطمینان سے تمام بینکوں کو توڑ کر اور بالکل اطمینان سے لوٹ کر چلے جاتے ہیں۔ اب دیکھیں اسپیکر صاحب! ایک رواج قائم ہے کہ ابھی چیک پوسٹوں پر پولیس والوں کے ہاتھوں میں صرف لاٹھی ہے بندوق نہیں ہے۔ ابھی گزشتہ 15 دن پہلے کا آپ کو بتاؤں پنجگور، وش بوُد پولیس اسٹیشن میں جب مسلح بندے آئے تھے جو پولیس والے وہاں تھے وہ یرغمال ہوئے اور مَیں نے جب اُن سے دریافت کی ڈپٹی کمشنر کی موجودگی میں۔ کہتے ہیں کہ ہمارے پاس تو لاٹھی تھے۔ اس بانس سے ہم کس کو مار سکتے ہیں جب وہ بندوق لیکر آتا ہے۔ ہمیں بندوق رکھنا allowed نہیں ہے۔ لیکن یہاں جو مسلح بندے آئے ہیں۔ اچھا وہ بیچارے terminate ہوگئے۔ اور جتنی چیک پوسٹوں پر بندوقیں لے گئی ہیں وہ سارے سپاہی terminate ہیں۔ آج مَیں یہ سوال کررہا ہوں کہ ڈی پی او کیا کررہا تھا۔ وہاں جو پورا انتظامی ڈھانچہ تھا وہ کیا کررہا تھا۔ اُن کے ناک کے نیچے سر، چھت کے اوپر پولیس ہے اور نیچے چور ہیں۔ اور وہ بینک لوٹ رہے ہیں اور پورا شہر یقین کریں مَیں یہ سمجھتا ہوں کہ پنجگور ہم کہتے ہیں کہ چار راستوں پر چار چوک پر Business Gateway ہے۔ تربت، واشک، خاران آواران، خضدار یہ سارے connectivity پنجگور سے ہوتے ہیں۔ پھر مغربی جانب ایران بارڈر۔ اب لوگ ایسے خوف کے شکار ہیں آپ یقین کریں۔ ہمیں فون کرکے ہم حیران ہیں ہم جواب کیا دیدیں۔ تو لہٰذا مَیں قائد ایوان سے یہ دریافت کررہا ہوں آپ لوگوں نے اقدامات کیا اُٹھائے ہیں اور اتنا بڑا سانحہ اور واقعہ ہوا ہے اور آئندہ یہ ہونے والا ہے۔ اب اگر ڈی پی او اور پولیس کی چھت کے نیچے یہ چیزیں ہوتی ہیں تو کل اُس کے گھر میں گھس کے خدانخواستہ اُس کا

گردن بھی کاٹ سکتے ہیں۔ یہ بہت بڑا issue ہے سر!۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے۔ noted please۔جی

جناب قائد ایوان: شکریہ جناب اسپیکر! آپ سے request ہے کہ آپ ایجنڈے کے مطابق چلائیں لیکن آنریبل ممبر نے بہت important نقطے کی طرف نشاندہی کی ہے۔مَیں تھوڑا سا اِس کا brief آپ کو بتادوں ویسے تو ہم نے ایک internal اپنی ایک discussion اِس پر رکھی ہے next monday کو customer بن کر آتے ہیں initially they were came like customer of the bank. weapons اُنھوں نے چادروں کے نیچے رکھے ہوئے تھے وہ بنک کے اندر گھستے ہیں اور یہ ساری کارروائی جتنی بھی ہوتی ہے یہ ساری کارروائی within twenty minutes or thirty minutes, on their return اُن کا encounter ہوتا ہے پولیس کے ساتھ۔جس میں ایک پولیس کا سپاہی شہید ہوجاتا ہے اور ڈرائیور شہید ہوجاتا ہے ایک زخمی ہوجاتا ہے اور وہ this is how وہ وہاں سے escape کر جاتے ہیں تو مَیں آنریبل ممبر کو بتادوں کہ مَیں اِن کو علیحدہ بھی ساری تفصیل بتاؤں گا with footages with videos کہ کتنے منٹ کی کارروائی تھی secondly جناب اسپیکر! مَیں آنریبل ایم این اے ملک شاہ صاحب یہاں تشریف رکھتے ہیں مَیں اُن کو بھی خوش آمدید کہتا ہوں اسمبلی میں اور after a long time since this Assembly first time میں دیکھ رہا ہوں کچھ ہمارے lawyers بھائی آئے ہوئے ہیں تو they are from Khuzdar I guess شکیل درانی صاحب کی سربراہی میں آئے ہیں مَیں اُن کو بھی خوش آمدید کہتا ہوں۔

جناب اسپیکر: ایم این اے ملک شاہ، گورگیج صاحب بھی اور وکلاء صاحبان کو مَیں اپنی طرف سے بھی اور اسمبلی کی طرف سے خوش آمدید کہتے ہیں۔معزز اراکین اسمبلی کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 21 نومبر 2025ء کی اسمبلی کی نشست میں chair کی جانب سے جاری رولنگ کی روشنی میں سیکرٹری محکمہ خوراک کی جانب سے بلوچستان میں گھی اور آئل مل سے متعلق تفصیلی جواب آج مورخہ 19 دسمبر 2025ء اسمبلی سیکرٹریٹ کو موصول ہوا ہے، جو آپ کے سامنے ٹیبل کر دیا گیا ہے ۔معزز اراکین مَیں ایوان کی توجہ نہایت ہی اہم اور سنجیدہ معاملے کی جانب مبذول کرانا چاہتا ہوں کہ chair کی جانب سے جاری رولنگ کی روشنی میں مورخہ 18 دسمبر 2025ء National cyber crime investigation agency کے نمائندوں نے chair اور متعلقہ ارکان اسمبلی کو بلوچستان لیکس کی بابت تفصیلی بریفنگ دی۔ علاوہ ازیں معزز اراکین اسمبلی کے خلاف مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر بغیر کسی مستند شواہد کے جھوٹا پروپیگنڈا کیا جارہا ہے جس سے نہ صرف معزز اراکین کی ساکھ بُری طرح متاثر ہورہی ہے بلکہ ان کی حرمت اور وقار پر

بھی حرف آ رہا ہے۔ chairاس عمل کو قابل مذمت نا قابل قبول اور ایوان کے استحقاق کے منافی قرار دیتا ہے معزز اراکین اسمبلی عوامی نمائندے ہیں ان کے خلاف بے بنیاد الزامات یا کردار کشی کسی بھی صورت برداشت نہیں کی جاسکتی۔ لہذا تمام اراکین اسمبلی سے گزارش ہے کہ جن معزز اراکین اسمبلی کے خلاف کسی بھی سوشل میڈیا یا اکاؤنٹس یا پلیٹ فارمز کے ذریعے جھوٹا بے بنیاد ہتک آمیز اور کردار کشی پر مبنی مواد شائع یا نشر کیے جا رہے ہیں وہ فوری طور پر ایسے سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی نشانی سیکرٹری اسمبلی کو تحریری طور پر فراہم کریں مزید برآں سیکرٹری اسمبلی اسمبلی کو ہدایت کی جاتی ہے کہ اس سنگین مسئلے کو National cyber crime investigation agency کے ساتھ اٹھانے کی بابت coordination کے لیے فوری طور پر اسمبلی سیکرٹریٹ سے ایک آفیسر کو فوکل پرسن نامزد کریں جو National cyber crime investigation agency کے ساتھ مستقل رابطہ اور موثر coordination یقینی بنائے تاکہ اس مکروہ عمل میں ملوث تمام عناصر کے خلاف پیکا ایکٹ کے تحت اور دیگر مروجہ قوانین کے تحت سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے اور اُنہیں قرار واقعی سزا دی جائے۔ chair اس عزم کا ارادہ کرتی ہے کہ ایوان کی حرمت معزز اراکین اسمبلی کی عزت اور وقار اور جمہوری اقدار کا تحفظ ہر صورت میں یقینی بنایا جائے گا۔ جو نشست ہوئی تھی اس میں ہم نے چونکہ کمیٹی بنائی تھی اس کمیٹی کے چیئرمین سردار عبدالرحمٰن کھیتران صاحب تھے وہ چند ناگزیر وجوہات کی بنیاد پر شاید وہ نہیں آسکے۔ انہوں نے وہ میٹنگ attend نہیں کی ہے تو یہ process شروع ہو گیا ہے اب next meeting اس وقت ہوگی جب اس کو سردار عبدالرحمٰن کھیتران صاحب chair کریں گے اور باقی ممبر اسی دوران اپنے سارے جو آپ کے کوئی مواد ہے۔ وہ آپ مہربانی کر کے اسمبلی سیکرٹری صاحب کو بھجوائیں تاکہ پھر اس میں ہم اس کو دوبارہ take up کریں۔ Thank you very much (ڈیسک بجائے گئے)

میر یونس عزیز زہری (قائد حزب اختلاف): جناب اسپیکر! میں ایک دو چیزیں add کرلوں؟

جناب اسپیکر: جی۔

جناب قائد حزب اختلاف: آپ نے بالکل جو step لیا ہے اس میں یہ کہ fake ideas کے یہ بلوچستان لیکس ہیں اس میں فیس بک ہے ٹک ٹاک ہے یا دوسرے جو اس میں آتے ہیں ان سب کو اس میں شامل کیا جائے۔

جناب اسپیکر: ہاں ٹھیک ہے۔

جناب قائد حزب اختلاف: تاکہ وہ اس لیٹر کا حصہ بن جائے اور اس میں یہ کرپٹ ایک بلوچستان کرپٹ ایمپلائز ایک وہ بنائیں جو دو تین ہیں وہ سب اسی میں ڈالا جائے مہربانی۔

جناب اسپیکر: آپ مہربانی کر کے اپنی طرف سے inwriting ساری چیزیں لکھیں اور سیکرٹری صاحب کے

حوالے کر دیں پھر اس کو ہم ریکارڈ میں لے آتے ہیں اور سب کو اس میں شامل کر دیتے ہیں۔

جناب قائد حزب اختلاف: آپ اپنی رولنگ کا حصہ بنا دیں تو بہتر ہوگا۔

جناب اسپیکر: done ہے done میں نے اس کو بنا دیا ہے۔(ڈیسک بجائے گئے)

جناب اسپیکر: وقفہ سوالات۔

میر زابد علی ریکی صاحب! آپ اپنا سوال نمبر 56 دریافت فرمائیں۔

میر زابد علی ریکی: جی سوال نمبر 56 ۔

جناب اسپیکر: محکمہ محنت و افرادی قوت وہ تو چیف منسٹر صاحب میرے خیال میں سر۔

میر زابد علی ریکی: جناب سپیکر صاحب! اس سوال کو دو سال ہو رہے ہیں صبح میں نے بابا غلام رسول کو بھی باقاعدہ بہت کوشش کی کہ بھئی آپ مہربانی کر کے آجائیں۔

جناب اسپیکر: let the leader of the House reply

جناب قائد ایوان: میں آنریبل ممبر سے request کرتا ہوں because ہماری پارٹی کی ایک میٹنگ ہے کل کراچی میں تو زیادہ تر ہمارے ممبرز آنریبل منسٹرز وہ کراچی گئے ہوئے ہیں تو اس کو monday تک defer کر دیں اس کے بعد دوبارہ آجائیں تو وہ آجائیں گے تو جواب دے دیں گے۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے ریکی صاحب۔

میر زابد علی ریکی: چلو سر قائد ایوان صاحب جب کہتے ہیں monday کو پھر ٹھیک ہے۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے سوال نمبر 56 سوال نمبر 175، 306، 271، 272، 273، 274، 275 یہ سارے محکمہ محنت و افرادی قوت سے متعلق ہیں تمام سوالات کو monday تک defer کیا جاتا ہے۔

جناب اسپیکر: میر یونس عزیز زہری صاحب! آپ اپنا سوال نمبر 286 دریافت فرمائیں۔

میر یونس عزیز زہری (قائد حزب اختلاف): سوال نمبر 286۔

☆**286** **میر یونس عزیز زہری، رُکن اسمبلی:** <u>نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 26 جون 2025ء۔</u>

کیا وزیر صنعت و حرفت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔ <u>مورخہ 02 اکتوبر 2025ء کو مؤخر شدہ۔</u>

محکمہ صنعت و حرفت نے ضلع خضدار میں ماربل سٹی کیلئے کل کسقدر رقم مختص کی گئی ہے مختص شدہ رقم سے ابتک کل کتنی رقم خرچ کی گئی اور یہ کب تک مکمل ہوجائے گا نیز ان کی فزیکل اور فنانشل صورتحال کی بابت بھی مکمل تفصیل دی جائے؟

وزیر صنعت و حرفت: جواب موصول ہونے کی تاریخ 16 اگست 2025ء۔

مالی سال 20-2019ء کے دوران محکمہ صنعت وتجارت حکومت بلوچستان کی جانب سے ضلع خضدار، لورالائی اور دالبندین میں مقامی ماربل صنعت کوفروغ دینے کے لیے ماربل سٹی کے قیام کے منصوبے شروع کیے گئے اس سلسلے میں لورالائی اور دالبندین میں مجموعی طور پر 500 ایکڑ اراضی مختص کی گئی جبکہ ضلع خضدار میں علیحدہ طور پر 200 ایکڑ اراضی مختص کی گئی حکومت بلوچستان نے ضلع خضدار، لورلائی اور دالبندین میں ماربل سٹی کے قیام کے لیے مالی سال 20-2019ء کے پی ایس ڈی پی میں مجموعی طور پر 300 ملین روپے کی رقم مختص کی اس فنڈ کے تحت مجوزہ مقامات پر سڑکوں، پانی کی فراہمی اور حفاظتی ڈھانچے (گارڈ رومز) کی تعمیر عمل میں لائی گئی۔ محکمہ صنعت وتجارت نے مذکورہ اسکیم کے تخمینہ لاگت پر نظر ثانی کے بعد اضافی لاگت کا تخمینہ بھی پیش کیا تاہم محکمہ منصوبہ بندی وترقیات نے اس تجویز کو مؤخر کرتے ہوئے یہ سفارش کی کہ منصوبے کے لیے فیزیبلٹی اسٹڈی کروائی جائے اس ضمن میں محکمہ صنعت وتجارت نے فیزیبلٹی اسٹڈی کے لیے درکار فنڈز کی فراہمی کی غرض سے محکمہ منصوبہ بندی وترقیات کو گزارشات ارسال کیں تاہم تاحال یہ تجویز پی ایس ڈی پی میں شامل نہیں کی جاسکی مزید تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

جناب اسپیکر: جی concerned minister please

جناب قائد حزب اختلاف: مجھے یقین ہے منسٹر نہیں ہوگا۔

جناب اسپیکر: کون ہے نہیں نہیں منسٹر صاحب بیٹھے ہوئے ہیں کوہیار صاحب۔ محکمہ صنعت وحرفت۔

سردار کوہیار ڈومکی (وزیر محکمہ صنعت وحرفت): جناب اسپیکر! جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب اسپیکر: جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ جی منسٹر صاحب۔

جناب قائد حزب اختلاف: جناب اسپیکر! میں نے یہ سوال کافی ٹائم پہلے ڈالا تھا اس میں میں نے یہ کہا کہ ضلع خضدار میں ماربل سٹی کے لئے کتنی رقم رکھی گئی ہے۔ اور اس رقم کی تفصیل فزیکل اور فنانشل اور فنانشل پوزیشن مجھے دی جائے۔ تو اسمیں میں اس کی فزیل پوزیشن ناں فنانشل پوزیشن انہوں نے دی ہے اور انہوں نے ایک وہ لکھ دی ہے یہ 2020ء کا پروجیکٹ ہے 21-2020ء کا 20-19ء کا ہے تو اس میں انہوں نے کچھ بھی نہیں لکھا ہے بس یہ لکھا ہے کہ یہ اراضی ہوگئے۔ میں نے اس کی فنانشل اور فزیکل پوزیشن مانگی تھی۔ تو انہوں نے اس میں نہیں دیا ہے۔

جناب اسپیکر: concerned minister please

وزیر صنعت وحرفت: جناب اسپیکر یہ جو physical process کی دی گئی ہے جواب کے اندر جو خضدار ماڈل سٹی ہے اس میں روڈ complete ہے ٹیوب ویل complete ہے guard room complete ہے اس کی لاگت hundred million ہے اور اس کے کچھ component رہتے ہیں کیونکہ یہ اسکیم 2019ء

اور 2020ء کی پی ایس ڈی پی کی ہے جس کی وجہ سے رواں سال کے اندر allocation کم رہی اور اور جو ریٹس ہیں وہ 2018ء کے ہیں اس کی وجہ سے contractor ہیں وہ پورے پروجیکٹ کو complete کر نہیں سکے۔ تو ہم نے پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ کو لکھا ہے انہوں نے ہمیں کہا ہے کہ اس کی دوبارہ feasibility کی جائے تو ہم نے وہ بھی ان سے کہا ہے تو اس میں ہم انشاءاللہ feasibility اس کی دوبارہ کرلیں گے اور پی ایس ڈی پی میں جو remaining component ہیں وہ complete ہو کر انشاءاللہ ہمارا سٹی complete ہو جائے گا۔

جناب اسپیکر: آپ revision کی طرف جائیں گے؟

جناب قائد حزب اختلاف: جناب اسپیکر! 20-2019ء کا پروجیکٹ ہے اسکے بعد اس پر کیا ہوا ہے کیا نہیں ہوا ہے ابھی تک ڈیپارٹمنٹ نے اس کا کوئی نوٹس نہیں لیا ہے ابھی پانچ سال گزر گئے ہیں پانچ سال تک پی اینڈ ڈی کے پاس اگر فائل پڑی ہوئی ہے پانچ سال تک اگر پی اینڈ ڈی اس پر کام نہیں کر رہا ہے یا ڈیپارٹمنٹ نہیں کر رہا ہے تو قصوروار کون ہے؟

جناب اسپیکر: خیر 20-2019ء میں تو منسٹر صاحب بھی نہیں تھے اگر وہ آپ سے promise کرلیں۔

جناب قائد حزب اختلاف: کل کو اگر میں نہیں ہوں تو کوئی اور آجاتا ہے۔

جناب اسپیکر: نہیں نہیں وہ بات آپ کی صحیح ہے۔

جناب قائد حزب اختلاف: ہم اس سیٹ کو دیکھتے ہیں اس منسٹری کو دیکھتے ہیں اس ڈیپارٹمنٹ کو دیکھتے ہیں کل میں نہیں ہوں تو کوئی دوسرا آجائے گا لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ جواب اس کا صحیح نہیں آجائے پھر میں نے اس کی فزیکل اور فنانشل پوزیشن مانگی ہے تو انہوں نے اپنی طرف سے لکھا ہے لیکن فنانشل پوزیشن کوئی نہیں دی ہے میں نے صرف خضدار کی مانگی ہے نہ میں نے لورالائی کی مانگی ہے نہ دوسرے کی۔ تو اس میں میں نے کہا کہ فنانشل پوزیشن مجھے بتائی جائے کہ اس پروجیکٹ پر کتنے پیسے خرچ کر دیئے آپ نے خضدار کی خاص کر میں مانگ رہا ہوں کہ اس پر کتنے پیسے خرچ ہوئے ہیں آج تک تو انہوں نے یہ نہیں دی ہے کہ خضدار پروجیکٹ پر کتنے پیسے خرچ ہو گئے مزید اس کو کتنے پیسے چاہئیں تو انہوں نے لم سم یہ دے دیا ہے کہ 2019ء میں یہ ہو گیا ہے پی اینڈ ڈی اگر پانچ سال پی اینڈ ڈی یہ رکھ لیتا ہے تو پھر پی اینڈ ڈی کے بارے میں ہم کیا کہیں گے کہ پی اینڈ ڈی کتنا وہ کر رہا ہے یا ڈیپارٹمنٹ کی سستی ہے یا پھر ہم لوگوں کی سستی ہے یہ دو سال پہلے یا کب کا سوال ہے ہمارا۔

جناب اسپیکر: کوہیار صاحب! آپ کے سیکرٹری آئے ہیں۔

جناب قائد حزب اختلاف: آگے کیا کریں گے آیا یہ پروجیکٹ مکمل ہوگا یہ ویسے ہی چلا جائے گا ذرا اس کے بارے

میں ہمیں بتا دیں کہ ہوگا کہ نہیں پانچ سال تو گزر گئے۔

جناب اسپیکر: کوہیار صاحب! آپ کے سیکرٹری آئے ہیں۔

وزیر صنعت وحرفت: مجھے جواب دینے دیں سیکرٹری میرے باہر ہیں بہر حال اس میں فزیکل اور فنانشل پوزیشن دونوں لکھے ہیں اگر آپ page کو trun over کریں تو اس میں estimate cost وہ completed ہے hundred million اور اس سے ہمارے پاس روڈ ٹیوب ویل اور گارڈ روم complete ہیں۔ جس کا یہ پوچھ رہے ہیں اس کے حساب سے یہ کام completed ہے فزیکل hundred percent process ہے as compare to financial process۔

جناب اسپیکر: اچھا جو کام رہ گیا ہے وہ ریٹس کی وجہ سے رہ گیا ہے؟

وزیر صنعت وحرفت: جی ہاں ریٹس کی وجہ سے رہ گئے ہیں جو ہم نے پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ سے کہا ہے انہوں نے ہمیں feasibility رپورٹ کے لئے کہا ہے کیونکہ ہم نے کہا ہے ابھی تک انہوں نے اس کے لئے پیسے نہیں دیئے ہیں بہر حال جیسے ہی پیسے ملیں گے feasibility رپورٹ جیسے ہی تیار ہوگی اس میں ہمیں پتہ چلے گا کہ آگے جو remaining components ہیں اسکی کتنی لاگت ہے کتنے پیسے چاہیے جب وہ پیسے اگلی پی ایس ڈی پی میں انشاء اللہ رکھے جائیں تو یہ complete ہو جائے گی۔

جناب اسپیکر: تو ہم آپ سے یہ disposed off کریں پھر آپ سے یہ توقع رکھیں کہ آپ ہمیں اسکی process دیں گے۔ جی میر یونس عزیز زہری صاحب۔

جناب قائد حزب اختلاف: جناب اسپیکر! میں نے مانگا ہے سوال اگر منسٹر صاحب پڑھیں میں نے مانگا ہے کہ خضدار میں ماربل سٹی میں نے نہ لورالائی کا مانگا ہے نہ دالبندین کا مانگا ہے تو انہوں نے کہا ہے کہ جی تین سوملین خرچ ہو گئے میں خضدار کا مانگ رہا ہوں کہ خضدار میں کتنے پیسے خرچ ہو گئے ہیں ان میں سے یہ تین سوملین رکھے تھے۔

جناب اسپیکر: یہ page نمبر کون سا ہے دکھاؤ ذرا؟

جناب قائد حزب اختلاف: سر! 5 اور 6 پر ہے۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے۔

جناب قائد حزب اختلاف: تو میں نے یہ مانگا ہے میں نے خضدار کا مانگا ہے کہ خضدار میں، ماربل سٹی پر کتنے پیسے خرچ ہوئے فزیکل فنانشل پوزیشن مجھے دیے دیں تو انہوں نے لم سم ایک وہ دے دیا ہے کہ لورالائی، خضدار اور دالبندین تو سب کو مکس کر کے میں نے لورالائی کا بھی نہیں مانگا ہے میں نے دالبندین کا بھی نہیں مانگا ہے۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے۔

جناب قائد حزب اختلاف: میں نے خضدار کا مانگا ہے تو خضدار کا دے دیں اور دوسری بات یہ ہے کہ پانچ سال سے اس کو بند کر کے کیوں بیٹھے ہوئے ہیں دو سال تو ابھی ہمیں ہو گئے ہیں دو سال اس فلور کو ہو گئے ہیں دو سال پہلے گذر گئے یہ کام بند ہے ابھی یہ کام بند ہے صرف یہ لکھنے سے کافی نہیں ہے کہ جی ہم نے پی اینڈ ڈی کو لکھا ہے یا تو پھر پی اینڈ ڈی سے جواب لیا جائے کہ آپ کیوں اس کو آگے نہیں لے جا رہے ہیں۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے، منسٹر صاحب! اگر اِس طرح کریں کہ monday والے دن اگر آپ اِس کی جو خضدار کی جو اُنھیں particular جس چیز کی اُنہوں نے تفصیل مانگی ہے اگر آپ وہ monday کو provide کر دیتے ہیں اور پھر accordingly آپ نے جو progress کی ہے ابھی P&D کے ساتھ جو خط و کتابت ہے وہ پھر آپ اُس کے ساتھ ہی اُس کو بتا دیں تو بہتر نہیں ہے۔

وزیر محکمہ صنعت وحرفت: مَیں یہی کہہ رہا ہوں کہ physical and financial progress لکھی ہوئی ہے ہم سے غلطی ہوگئی کہ ہم نے لورالائی اور دالبندین ہیں وہ لکھ دی ہے لیکن بہر حال یہ خضدار کو دیکھ لیں اگر یہ چاہتے ہیں تو ہم اِن کو خضدار کا جو ماربل سٹی وہ visit بھی کروا سکتے ہیں۔

جناب اسپیکر: ok, ok ٹھیک ہے۔ٹھیک ہے۔ یونس صاحب! اگر یہ اِس کو۔۔۔

جناب قائد حزب اختلاف: ٹھیک ہے سر! monday کو دے دیں۔

جناب اسپیکر: ٹھیک ہے ok۔monday کو دوبارہ پھر اِس کی جو detail آئے گی اُس پر discussion کریں گے۔ میر زابد علی ریکی صاحب آپ اپنا سوال نمبر 338 دریافت کریں۔

میر زابد علی ریکی: سوال نمبر 338۔

☆**338 میر زابد علی ریکی، رُکن اسمبلی:** <u>نوٹس موصول ہونے کی تاریخ 2 اکتوبر 2025ء۔</u>

کیا وزیر صنعت وحرفت از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

سال 26-2025ء کے بجٹ میں حکومت نے ضلع واشک میں محکمہ صنعت وحرفت کیلئے کل کتنی ترقیاتی اسکیمات کی منظوری دی ہے ہر اسکیم کا نام، لاگت اور پی ایس ڈی پی نمبر کی تفصیل دی جائے۔ نیز یہ بھی بتلایا جائے کہ صوبہ کے ہر ضلع کیلئے کل کتنی ترقیاتی اسکیمات کی منظوری دی گئی ہے تمام کی ضلعوار مکمل تفصیل بھی دی جائے؟

وزیر صنعت وحرفت: جواب موصول ہونے کی تاریخ 17 اکتوبر 2025ء۔

مالی سال 26-2025ء کے PSDP میں محکمہ صنعت وحرفت کے تحت دو اسکیموں کی منظوری دی گئی ہے جس میں

انٹر پرائز ڈویلپمنٹ پروگرام اور ہیش اینڈ سوشل کو ہیش "پروگرام شامل ہیں ان پروگرامز میں چھ اضلاع خاران، واشک ،پنجگور، گوادر، کیچ اور آوران شامل ہیں مزید براں محکمہ صنعت وتجارت کے تحت مالی سال 26-2025ء کے PSDP میں صوبے کے باقی اضلاع کے لیے شامل تمام اسکیمات کی تفصیل ذیل ہے:۔

شعبہ صنعت (مالی سال 26-2025ء)

نمبر شمار	ضلع	پی ایس ڈی پی نمبر	اسکیم کا نام	منظور شدہ لاگت ملین روپے
1	پشین	2662Z2025.0197	بوستان اسپیشل اکنامک زون کو بوستان ریلوے اسٹیشن سے ریلوے پٹڑی کے ذریعے ملانے کا منصوبہ، ضلع پشین۔	1094.87
2	سبی	2463Z2025.1381	بختیار آباد سبی میں قالین مرکز کے قیام کا منصوبہ۔	50.00
3	سبی	2464Z2025.1383	لہڑی، سبی میں قالین مرکز کے قیام کا منصوبہ۔	50.00
4	دکی	2466Z2025.1382	دکی میں قالین مرکز کے قیام کا منصوبہ۔	50.00
5	چاغی	2467Z2025.1501	صنعتی اسٹیٹ نوکنڈی (خصوصی منصوبہ)۔	400.00
6	ڈیرہ بگٹی	2468Z2025.1432	فرٹیلائزر سٹی (خصوصی منصوبہ)۔	500.00
7	سبی	2470Z2025.1938	ایف سی ہیڈ کواٹر سے ایس ایس پی آفس تک بی ٹی روڈ کی نکاسی آب سمیت بحالی ،بذریعہ جاکر روڈ ،سبی۔	100.00

8	پشین	2471Z2025.1602	اسپیشل، اکنامک زون بوستان میں گیس پائپ کی اندورنی تقسیم (تعمیراتی اخراجات الاٹیز سے) کوئٹہ	400.00
9	خاران پنجگور واشک	2469Z2025.1376	انٹر پرائز ڈویلپمنٹ پروگرام (SP)۔	16000.00
10	خاران پنجگور واشک تربت	Z2025.1685	پیس اینڈ سوشل کو ہیشن پروگرام (SP)۔	450.00

جناب اسپیکر: جی minister concerned please

وزیر محکمہ صنعت وحرفت: جناب اسپیکر جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔

جناب اسپیکر: جواب پڑھا ہوا تصور کیا جائے۔ جی۔

میر زابد علی ریکی: thank you جناب اسپیکر صاحب۔ آج بہت خوشی ہوئی کہ واشک 26-2025ء میں دو پروجیکٹ سردار صاحب نے PSDP میں ڈالے تھے۔ تو سردار صاحب! آپ یہ بتا دیں یہ 26-2025ء میں آپ نے دو پروجیکٹ ڈالے ہیں واشک میں یہ ایک Inter Prior Development Program (SP) اور دوسرا ہے Peace and Social Cohesion Program۔ یہ کب start ہوں گے اور کب ختم ہوں گے۔ یہ آپ مجھے بتا دیں۔

وزیر محکمہ صنعت وحرفت: سر! یہ جو اِنہوں نے بتائے ہیں ہمارے پاس یہ دونوں schemes ہیں یہ دونوں ہم نے Balochistan Rural Sports Program کو دیئے ہیں ہم خود monitor کر رہے ہیں اور اِنشاءاللہ جلد یہ کام شروع ہو جائے گا۔

میر زابد علی ریکی: سردار صاحب! آپ مہربانی کریں monday کو مَیں آپ کے office آؤں گا۔

وزیر محکمہ صنعت وحرفت: سر! اگر میر صاحب چاہتے ہیں ہم بریفنگ دیں سکتے ہیں Balochistan Rural Sports Program میں۔

جناب اسپیکر: جی بیشک اُس کو بریفنگ دے دیں۔

میرزابدعلی ریکی: جی ہاں جناب اسپیکر صاحب! monday کو مَیں جاؤں گا منسٹر صاحب باقاعدہ ہمیں بریف بھی کر دیں گے۔

جناب اسپیکر: منسٹر صاحب! is it ok؟

وزیر محکمہ صنعت وحرفت: سر! میں اِن سے رابطہ کر لوں گا monday کو مَیں آج نہیں بتا سکتا کہ monday بہرحال مَیں اُن سے coordinate کر کے اِن کے لیے ٹائم رکھ کر خود ہم دونوں ساتھ چلے جائیں گے۔

میرزابدعلی ریکی: ٹھیک ہے جناب۔

جناب اسپیکر: جی قائد ایوان صاحب please

میر سرفراز احمد بگٹی (قائد ایوان): آنریبل اسپیکر صاحب! مائیک خراب ہو گیا ہے میرے خیال میں ہم وہاں اجلاس شروع کرتے ہیں، وہاں اجلاس کریں گے lets say کہ new building فیڈرل گورنمنٹ نے پیسے بھی دیئے ہوئے ہیں ہمارے پیسے بھی نہیں ہیں تو ہمیں میرے خیال میں فوراً اِس پر عمل کرنا چاہیے۔next اجلاس وہاں کریں۔ یہ کرسیاں بھی ٹوٹی ہوئی ہیں محمد خان لہڑی صاحب آج ہیں نہیں کہاں بیٹھیں گے اُن کی کرسی ٹوٹی ہوئی ہے۔ اِس اسمبلی کو کیا کریں گے ہم۔تو میرے خیال میں اجلاس کو postpone کریں۔ میرے خیال میں next monday کو کر لیں آج منسوخ کر دیں۔ آنریبل اسپیکر! سر! آج یہ مائیک خراب ہو گیا ہے monday کو کر لیں گے اُس ہال میں منسوخ کر دیں مائیک خراب ہو گیا ہے اَب کیا ہو سکتا ہے۔ اور فیس بُک پر آپ کی آواز تو جائے گی نہیں تو پھر آپ کا فائدہ کیا۔ گوادر والے آپ کو سُنیں گے نہیں۔

جناب اسپیکر: آج کا اجلاس بروز پیر مورخہ 22 دسمبر 2025ء سہ پہر تین بجے تک منسوخ کیا جاتا ہے۔

(اسمبلی کا اجلاس شام 4 بجکر 20 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)

☆☆☆